احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 26 جولائی 2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 26 جولائی 2014ء 27 رمضان 1435 ہجری 26 وفا 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 171

اپنے رب سے راز و نیاز

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا۔ آپ کے لئے کھجور کی خشک شاخوں کا حجرہ بنادیا گیا۔ ایک رات آپؐ نے سر مبارک باہر نکالا اور فرمایا اے لوگو جب نمازی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے راز و نیاز میں مگن ہوتا ہے اس لئے وہ جان لے کہ وہ کس سے راز و نیاز کر رہا ہے اور کوئی شخص قراءت اتنی بلند آواز سے نہ کرے کہ دوسروں کی قراءت میں خلل ڈالے۔

(مسند احمد - مسند المکثرین حدیث 5853)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

روزہ سے تقویٰ کا عام تعلق تو میں نے یہ بتایا تھا کہ اس سے فرمانبرداری کی عادت پیدا کرنا مراد ہے اور اس کے ذریعہ خدا کے لئے کام کرنے کی عادت ہوتی ہے جو وقت ضرورت انسان کے کام آتی ہے اور خدا تعالیٰ کی اطاعت اور فرمانبرداری کا ہی نام تقویٰ ہے۔

دوسرا تعلق وہ بیان کرتا ہوں۔ جو حضرت خلیفہ اول بیان کیا کرتے تھے اور انہیں بہت پسند تھا اور وہ یہ کہ انسان قدرتاً بدی سے نفرت کرتا ہے۔ اگر جائز طور پر کوئی چیز ملے تو انسان ناجائز طور پر اس کو لینے کی کوشش نہیں کرتا۔ مثلاً اگر کسی کو عمدہ لباس ملے تو وہ دوسرے کے لباس پر ہاتھ نہیں ڈالتا۔ اگر روپیہ پاس ہو تو دوسرے کے مال پر اس کی نظر نہیں پڑتی۔ جو لوگ عادی ہو جاتے ہیں ان کی حالت اور ہوتی ہے۔ مگر ابتداء ان کی بھی احتیاج ہی سے ہوتی، بچہ چوری تب کرتا ہے جب اس کے پاس پیسے نہ ہوں اور اگر اس کو کھانے کی چیز ملے تو خود بخود نہیں اٹھائے گا جب احتیاج ہو گی اسی وقت اٹھائے گا اور جب وہ متواتر اٹھائے گا تو اس کو عادت ہو جائے گی۔ پس جتنے ایسے کام ہیں جو عیب سمجھے جاتے ہیں۔ وہ ضرورت کے وقت کئے جاتے ہیں۔ اب ضرورتیں دو طرح پوری ہوتی ہیں۔ اول تو اس طرح کہ ضرورت کی چیز مہیا ہو جائے دوم اس طرح کہ اس چیز کا خیال چھوڑ دیا جائے اور انسان کو اس چیز کی ضرورت نہ رہے۔ مثلاً ایک شخص کوٹ کا عادی ہو۔ یا اس کو جوتی کی ضرورت ہو۔ اس کی ضرورت دو طرح پوری ہو سکتی ہے۔ یا تو اس کو کوٹ یا جوتا مل جائے۔ یا وہ ان چیزوں کا خیال ہی چھوڑ دے اور ان کے بغیر گزارہ کرے۔ حضرت خلیفہ اول فرماتے تھے کہ جو انسان روزہ میں اپنی چیزیں خدا کے لئے چھوڑتا ہے جن کا استعمال کرنا اس کے لئے کوئی قانونی یا اخلاقی جرم نہیں تو اس سے اسے عادت ہوتی ہے کہ غیروں کی چیزوں کو ناجائز طریق سے استعمال نہ کرے اور ان کی طرف نہ دیکھے اور جب وہ خدا کے لئے جائز چیزوں کو چھوڑتا ہے تو اس کی نظر ناجائز چیز پر پڑ ہی نہیں سکتی۔

رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ حرام وحلال تو واضح ہیں۔ مگر ان کے درمیان مشتبہات ہیں جو مشتبہات کو چھوڑتا ہے وہ حرام سے بچ جاتا ہے۔ لیکن جو انہیں استعمال کرتا ہے وہ خطرہ میں ہوتا ہے کیونکہ شاہی رکھ کے قریب جانوروں کو اگر کوئی چرائے گا تو ممکن ہے جانور رکھ کے اندر بھی چلے جائیں۔

﴿بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرأ لدینه﴾

﴿الفضل 25 مئی 1922ء﴾

حضور انور کا خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 30 جولائی 2014ء کو خطبہ عیدالفطر ارشاد فرمائیں گے۔ یہ خطبہ عیدالفطر ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 3:00 بجے لائیو نشر ہوگا۔ احباب اس سے استفادہ فرمائیں۔ جبکہ عیدالفطر کے لئے لائیو خصوصی نشریات 2:30 بجے دوپہر سے 6 بجے شام تک ہوں گی۔

مستقل پاک تبدیلی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’یاد رکھیں کہ اگر انقلاب لانا ہے، اگر اُس ذمہ داری کو نبھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے ہم پر ہے، اگر بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو (بیوت الذکر) کی یہ رونقیں عارضی نہیں بلکہ مستقل قائم کرنی ہوں گی۔ اپنی تمام حالتوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہوگی۔ اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے ہوں گے۔ نشان تبھی ظاہر ہوں گے جب صبر اور صلوٰۃ کے حق ادا ہوں گے۔ جب اپنے نفس کو کامل طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہم فنا کریں گے۔ جب توحید پر قائم ہونے کا حق ادا کریں گے۔ اور جب یہ ہوگا تو اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا نظارہ بھی ہم دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ خود مدد کیلئے اُترے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی تمام تر طاقتوں اور حسن کے جلووں سے ہماری مدد کو آئے گا اور دنیا دار ممالک اور دنیاوی طاقتوں کے عوام کے دل اللہ تعالیٰ اس طرف پھیر دے گا۔ ہمارے کاموں میں برکت پڑے گی اور دنیا آنحضرت ﷺ کے مقام کو پہچان کر آپ کے جھنڈے تلے آئے گی۔ توحید کا قیام ہوگا اور خدا تعالیٰ کی ذات کے انکاری خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنا حق ادا کر کے یہ نظارے دیکھنے والے ہوں۔‘‘

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ پاکستان)

عیدالفطر
عظیم خوشیوں کے دن کی نوید

خدا تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں سے معمور مہینہ رمضان المبارک گزر جاتا ہے اور اپنے بعد ایک عظیم خوشیوں کے دن کی نوید دے جاتا ہے جس سے ہر بچے، بوڑھے اور جوان کے دل میں مسرت کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ یکم شوال عیدالفطر کا دن ایک عظیم دن ہے جس میں ایک مرکزی مقام پر اکٹھے ہو کر سجدات شکر بجالاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے ایک ماہ پر محیط روحانی اور جسمانی مجاہدہ کی توفیق دی اور اس میں ہمیں سرخرو کیا۔

عیدالفطر کے لفظی معنی

عیدالفطر کے لفظی معنی ہیں روزہ چھوڑنے کی تقریبِ خوشی۔ یہ عید ان روزہ داروں کے لئے جشنِ مسرت ہے جنہوں نے رمضان المبارک میں بھوکا پیاسا رہ کر رضائے ربانی حاصل کی ہے۔ رمضان المبارک کے جملہ احکام و مسائل اور مقاصدِ عالیہ کے پیشِ نظر یہ عیدالفطر اس مقصد کے لئے ہے کہ پورے ایک ماہ کی روحانی ریاضت نے ہمارے اندر اطاعت، فدائیت، عقیدت، محبت اور تسلیم و رضاء کا جو جذبہ پیدا کیا ہے اس پر ہم خوش ہیں اور ہم اس کا عہد کرتے ہیں کہ ہم نے اپنے اندر ایک تعمیری انقلاب پیدا کیا ہے۔

عیدالفطر رمضان کے بعد آتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے انسان کو اس میں ایک حقیقت سمجھا دی ہے کہ خوشی، مجاہدہ اور قربانی کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ انسان ایک ماہ تک مسلسل روزے اور دوسری عبادات بجالا کر ایک مجاہدہ کرتا ہے تب جا کر اس کو خوشی کا دن نصیب ہوتا ہے۔

اللہ نے ہر مسرت اور خوشی کے موقعہ پر آستانہ خداوندی پر مزید جھکنے کی تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ عید کے روز بھی پانچ نمازوں کے علاوہ دو رکعت مزید ادا کرنے کی ہدایت فرمائی۔ اس میں یہ ہدایت ہے کہ حقیقی اور دائمی خوشی قربِ الٰہی پانے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بجالانے میں ہے۔

عید کا دن مومنوں کے لئے عظیم بشارت لاتا ہے۔ حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جب عیدالفطر کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں میں بطور فخر ذکر فرماتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! بتاؤ کہ جو مزدور اپنا عمل پورا کر دے اس کا کیسا بدلہ ہونا چاہئے۔ فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! اس کا بدلہ یہ ہے کہ اسے پورا پورا اجر دیا جائے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے فرشتو! میرے بندے اور میری بندیاں میرے فرض کردہ عمل (رمضان کے روزوں) کو پورا کر کے اب عیدگاہ میں عاجزانہ دعائیں کرتے ہوئے حاضر ہو گئے ہیں۔ مجھے اپنی عظمت، اپنے جلال، اپنی بلند شان اور اعلیٰ مرتبہ کی قسم ہے کہ میں ان کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ مومنوں سے فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے گناہ بخش دیئے۔ اب اپنے گھروں کو لوٹو۔ چنانچہ وہ مغفرت حاصل کر کے واپس ہوتے ہیں۔"

(الھیثمی)

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر فرض ہے جو گھر کے تمام افراد کی طرف سے ادا ہونا چاہئے۔ شرعی اصطلاح میں صدقۃ الفطر کا مفہوم یہ ہے کہ روزہ دار کی غلطیوں اور لغزشوں کا کفارہ اور اس کی تلافی کے لئے ایک ذریعہ مساکین کی مالی خدمت و اعانت ہے۔ چنانچہ حدیث میں آیا ہے:۔

حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر ایک صاع کھجور یا جَو کا ہر غلام، آزاد، مرد، عورت، بالغ اور نابالغ پر فرض کیا ہے۔

(بخاری و مسلم)

ایک حدیث میں تو آپ نے یہاں تک فرمایا ہے کہ بغیر صدقۃ الفطر کی ادائیگی کے روزہ کی قبولیت نہیں ہوتی۔ یہ صدقۃ الفطر رمضان کے مہینہ کے ختم ہونے سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے اور گھر کے ہر فرد کی طرف سے ادا ہونا ضروری ہے تا کہ مساکین بھی عید کی خوشی میں شریک ہوسکیں۔ صدقۃ الفطر عملی ثبوت اور دلیل ہے کہ روزوں کی غرض پوری کر دی گئی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کی حکمت " **طھر للصیام وطعمة للمساکین** " کے الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ یعنی صدقۃ الفطر روزوں کی پاکیزگی کا باعث ہے اور مساکین کے لئے غذا و خوراک ہے۔ صدقۃ الفطر کو مختلف روایات میں زکوٰۃ الصوم، زکوٰۃ الفطر اور زکوٰۃ رمضان کے نام سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ یہ صدقہ انفرادی اور اجتماعی فوائد کو لئے ہوئے ہے۔ صدقۃ الفطر کی ادائیگی اُس نومولود بچہ کی طرف سے بھی ضروری ہے جو عیدالفطر کی نماز سے پہلے پیدا ہوا ہو۔

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن گھر سے کچھ کھجوریں کھا کر عید کے لئے جایا کرتے تھے اور حضورؐ طاق تعداد میں کھجوریں تناول فرماتے تھے۔

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن عیدگاہ کو جانے کے لئے اور واپسی کے لئے علیحدہ علیحدہ راستہ اختیار فرماتے تھے۔

پس مسنون طریق یہ ہے کہ عید کو جاتے اور آتے ہوئے راستہ تبدیل کیا جائے درحقیقت یہ عمل میں بہتر تبدیلی پیدا کرنے کے لئے اشارہ ہے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ عیدالفطر کے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز عید ادا فرمائی ان دو رکعتوں سے پہلے یا پیچھے رسول اللہؐ نے اور کچھ نہیں پڑھا۔

عید کے مقام پر اس دن سوائے دو رکعت نماز عید کے کوئی نوافل نہیں پڑھے جاتے۔

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک یا دو مرتبہ نہیں بلکہ بارہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ پڑھی ہیں مگر ہمیشہ بغیر اذان اور بغیر اقامت کے۔

حضرت ابن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ ہمیشہ عید کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھا کرتے تھے۔

حضرت کثیرؓ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دونوں عیدوں کی نماز میں پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

یہ تکبیریں عیدین کے موقعہ پر خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی کبریائی کے اظہار کے لئے مقرر ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عید کے دن بارش تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مسجد میں نماز عید پڑھائی۔

عام حالات میں نماز عید کھلے میدان میں پڑھی جاتی ہے۔ ضرورت کے لئے بیت الذکر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

چند اہم باتوں کا خلاصہ

(1) صدقۃ الفطر ادا کر کے عیدگاہ کی طرف روانہ ہوں (2) عید کے دن غسل کرنا مستحب ہے۔ (3) خوشبو کا استعمال کرنا مسنون ہے۔ (4) عیدالفطر کی نماز میں کچھ نہ کچھ کھا کر شامل ہونا سنت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم طاق کھجوریں کھایا کرتے تھے۔ (5) پیدل چلنا سنت ہے۔ آتے اور جاتے وقت راستہ تبدیل کریں (6) نمازِ عید کے لئے نہ اذان ہے اور نہ ہی اقامت (7) عورتیں بھی عیدگاہ میں حاضر ہوں۔ (8) عید کی نماز کے لئے بارہ تکبیرات زائد ہیں۔ پہلی رکعت میں سات اور دوسری میں پانچ جو سورۃ فاتحہ سے پہلے کہی جاتی ہیں۔ (9) خطبہ اہتمام سے سننا چاہئے۔ (10) عید کی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نماز نہیں ہے۔ (11) رسول اللہؐ نے فرمایا۔ **زیّنوا اعیاد کم بالتکبیر** کہ اپنی عیدوں کو تکبیرات کے ذریعہ مزین کرو۔ تکبیر کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ۔

(12) عیدالفطر کے بعد شوال کے مہینہ میں چھ روزے رکھنے مسنون ہیں۔ حدیث میں آیا ہے۔ کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے گویا اس نے ایک سال کے روزے رکھے۔

گنتی کے چند دن

ہم ہیں کلامِ پاک پہ ہر دم جھکے ہوئے
وردِ درود میں ہیں مسلسل لگے ہوئے

ماہِ صیام لایا جو گنتی کے چند روز
یوں اُڑ رہے ہیں گویا کہ پر ہوں لگے ہوئے

رب پہلے آسماں پہ ہے سائل کا منتظر
جود و سخا کے سارے خزانے کھلے ہوئے

ہوں باریاب ہم بھی کہ موسم ہے وصل کا
بخشش کے در ہیں فضل و کرم سے کھلے ہوئے

مالک! ہے در پہ عادی بھکارن کھڑی ہوئی
آنکھوں میں اشک دل میں ندامت لئے ہوئے

رمضان ایسے حال میں ہم سے وداع ہو
آغوش میں ہو رحمتِ باری لئے ہوئے

ا۔ب۔ناصر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

دعا حضرت مسیح موعود کے زریں فرمودات

نوٹ:۔ یہ ارشادات تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول سے لئے گئے ہیں۔ اسی جلد کا صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔

جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ (ص68)

ایک کہ تدبیر اور دعا دونوں (کو) باہم ملا دینا (دین حق) ہے۔ (ص194)

اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔ (ص194)

ایک کہ جو شخص دعا اور کوشش سے مانگتا ہے وہ متقی ہے۔ (ص204)

ایک کہ مومن ...... تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیتا ہے۔ (ص205)

(مومن) پوری تدبیر کرتا ہے اور پھر معاملہ خدا پر چھوڑ کر دعا کرتا ہے۔ (ص205)

جو شخص نری دعا کرتا اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہریاب نہیں ہوتا۔ (ص205)

دعا سے ہی نبیوں نے خدائے رحمان کی محبت حاصل کی۔ (ص233)

مبارک ہیں وہ لوگ جو خدا کے عارف بندوں کی طرح اس دعا پر مداومت اختیار کرتے ہیں۔ (ص234)

دعا میں رب العالمین کی طرف سے بڑی بشارتیں ہیں۔ (ص234)

وہ شئے جس کو محنت اور کوشش اور دعا اور تضرع سے حاصل کرنا چاہئے صراط مستقیم ہے۔ (ص235)

دعا کامل تب ہوتی ہے کہ ہر قسم کی خیر کی جامع ہو اور شر سے بچاوے۔ (ص241)

تم پنج وقت نمازوں میں یہ دعا پڑھا کرو کہ اھدنا الصراط المستقیم .... (ص245)

دنیا کے لئے جو دعا کی جاتی ہے وہ جہنم ہے۔ (ص268)

دعا صرف خدا کو راضی کرنے اور گناہوں سے بچنے کی ہونی چاہئے۔ باقی جتنی دعائیں ہیں وہ خود اس کے اندر آجاتی ہیں۔ (ص268)

دعا ایسی کرنی چاہئے کہ نفس امارہ گداز ہو کر نفس مطمئنہ کی طرف آجاوے۔ (ص268)

اگر ہم دعا کا کام زبان سے کبھی نہ لیں تو ہماری شوربختی ہے۔ (ص270,269)

(مومنوں) کو ترغیب دی گئی ہے کہ وہ دعا میں مشغول رہیں۔ (ص276)

دعا اپنے اندر ایک روحانیت رکھتی ہے۔ (ص276)

دعا سے ایک فیض نازل ہوتا ہے۔ (ص276)

دعا اھدنا الصراط المستقیم ایک جامع دعا ہے۔ (ص277)

تم یہ دعا کرو کہ اے اللہ ہم کو صراط مستقیم کی ہدایت فرما۔ (ص278)

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے بندوں کو قبولیت دعا کی بشارت دیتا ہے۔ (ص279)

دعا میں یقیناً تاثیریں اور (قضاء و قدر کو) بدلنے کی طاقتیں ہیں۔ (ص279)

مقبول دعا، دعا کرنے والے کو انعام یافتہ گروہ میں داخل کر دیتی ہے۔ (ص279)

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا دین اور دنیا کی ساری حاجتوں پر حاوی ہے۔ (ص281)

بہترین دعا فاتحہ ہے کیونکہ وہ جامع دعا ہے۔ یہ دعا فاتحہ ایسی جامع اور عجیب دعا ہے کہ پہلے کبھی کسی نبی نے سکھلائی ہی نہیں۔ (ص281)

دعا تب ہی جامع ہوسکتی ہے کہ وہ تمام منافع اور مفاد کو اپنے اندر رکھتی ہو۔ (ص282)

بہترین دعا وہ ہوتی ہے جو جامع ہو تمام خیروں کی۔ (ص282)

بعض کہتے ہیں کہ انبیاء اس دعا (اھدنا ......) کو کیوں مانگتے ہیں؟ ان کو معلوم نہیں وہ ترقیات کے لئے مانگتے تھے۔ (ص283)

نماز کا مغز اور روح بھی دعا ہی ہے۔ (ص283)

تم یہ دعا کرو کہ راہ راست ہمیں نصیب ہو۔ (ص285)

اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ باقی دعائیں خود قبول ہو جائیں گی۔ (ص286)

یوں دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ (ص286)

دعا ہی ایک اعلیٰ ہتھیار ہے۔ (ص290)

جہاں کوئی ہتھیار کارگر نہیں ہوسکتا وہاں دعا کے ذریعے کامیابی ممکن اور یقینی ہوتی ہے۔ (ص290)

دعا کی قبولیت کے تمام شرائط اور لوازم مہیا اور میسر ہوں۔ (ص290)

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفاتحہ میں دعا سکھلائی ہے۔ (ص290)

اپنے تئیں بچاؤ اور بچنے کے لئے نمازوں میں دعائیں کرتے رہو۔ (ص315)

صحیح معرفت کے لئے دعا کی جاوے۔ (ص323)

اکثر لوگ جب دعا کرتے ہیں تو ساتھ ہی شرک کے مرتکب ہوتے ہیں۔ (ص326)

قبولیت دعا کے لئے ضروری ہے کہ اس میں ایک جوش ہو۔ (ص372)

جس دعا میں جوش نہ ہو وہ صرف لفظی بڑبڑ ہے۔ حقیقی دعا نہیں۔ (ص372)

دعا کرنے کے وقت جو امور دلی جوش کے محرک ہیں وہ اس کے خیال میں حاضر ہوں۔ (ص372)

انسان کی دعا میں تب ہی جوش پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے تئیں سراسر ضعیف اور ناتواں اور مدد الٰہی کا محتاج دیکھتا ہے۔ (ص372)

خدا تعالیٰ نے دعا میں جوش دلانے کے لئے دو محرک بیان فرمائے۔ ایک اپنی عظمت اور رحمت شاملہ دوسرے بندوں کا عاجز اور ذلیل ہونا یہی دو محرک ہیں جن کا دعا کے وقت خیال میں لانا دعا کرنے والوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ (ص373)

جب تک دعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ (ص427)

دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے۔ (ص427)

صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے پھر توقع کی جاتی ہے کہ دعا قبول ہوگی۔ (ص427)

نماز بڑی اعلیٰ درجہ کی دعا ہے۔ (ص427)

راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعا مانگو اور اس کے فضل کو طلب کرو۔ (ص429)

نماز میں دعا کے واسطے کئی مواقع ہیں۔ (ص429)

اصل غرض اور مغز نماز کا دعا ہی ہے۔ (ص429)

دعا خدا تعالیٰ کے قانون قدرت کے موافق ہے۔ (ص429)

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم کا دودھ بھی ایک گریہ کو چاہتا ہے۔ (ص429)

اس کے حضور رونے والی آنکھ پیش کرنی چاہئے۔ (ص429)

یہ خیال غلط اور باطل ہے جو کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا۔ (ص429)

نماز کے ارکان بجائے خود دعا کے لئے محرک ہوتے ہیں۔ (ص430)

نماز کیا چیز ہے؟ نماز اصل میں رب العزت سے دعا ہے جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ (ص431)

نماز کا (جو مومن کی معراج ہے) مقصود یہی ہے کہ اس میں دعا کی جاوے (ص432)

دعائیں بہت کیا کرو۔ اپنی مادری زبان میں بھی بہت دعا کیا کرو۔ (ص434)

نماز میں دعا کرنی چاہئے۔ (ص438)

صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یقینی بات ہے کہ کسی وقت منظور ہو جاوے۔ (ص438)

دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ (ص438)

دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے۔ (ص438)

اول خود دعا کرے اور پھر جن پر حسن ظن ہو ان سے دعا کرائے۔ (ص441)

مجاہدہ اور دعا سے کام لیں۔ (ص450)

ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے۔ (ص452)

دعا جب قبول ہونے والی ہوتی ہے تو اللہ اس کے لئے دل میں ایک سچا جوش اور اضطراب پیدا کر دیتا ہے۔ (ص520)

بسا اوقات اللہ تعالیٰ خود ہی ایک دعا سکھاتا ہے۔ (ص520)

نماز کیا چیز ہے وہ دعا ہے جو تسبیح تحمید تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ مانگی جاتی ہے۔ (ص524)

اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو۔ (ص524)

یہ خیال کہ مقبولین کی ہر ایک دعا قبول ہو جاتی ہے یہ سراسر غلط ہے۔ (ص602)

کبھی وہ ان کی دعائیں قبول کر لیتا ہے کبھی وہ اپنی مشیئت ان سے منوانا چاہتا ہے۔ (ص602)

قضاء وقدر کا دعا کے ساتھ بڑا تعلق ہے۔ (ص603)

دعا کے ساتھ معلق تقدیر ٹل جاتی ہے۔ (ص603)

جب مشکلات پیدا ہوتے ہیں تو دعا ضرور اثر کرتی ہے۔ (ص603)

بعض دفعہ اللہ تعالیٰ مومن کی دعا کو بعض مصلحت کی وجہ سے قبول نہیں کرتا۔ کبھی وہ مومن کی دعا کو قبول کرتا ہے کبھی وہ مومن سے اپنی باتیں منوانی چاہتا ہے۔ (ص604)

جب انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے۔ (ص607)

ہر ایک مقام دعا کا نہیں ہوتا۔ (ص607)

دعا بندہ اور خدا میں بھاجی کی طرح ہے۔ (ص610)

دعا کرانے والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ صابر ہو جلد باز نہ ہو۔ (ص610)

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ (ص650)

دعا بڑی دولت اور طاقت ہے۔ (ص651)

اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ (ص651)

دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا

کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔ (ص651)

تمام نماز دعا ہی ہے۔ (ص651)

دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ (ص651)

دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ (ص651)

دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ (ص651)

دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ (ص652)

دعا ایک ایسی شئے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ (ص652)

دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔ (ص652)

دعا ربوبیت اور عبودیت کا ایک کامل رشتہ ہے۔ (ص652)

دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے۔ مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ (ص652)

کوئی کیسا ہی معصیت میں غرق ہو دعا اس کو بچالے گی۔ (ص652)

مامور کی دعائیں تطہیر کا بہت بڑا ذریعہ ہوتی ہیں۔ (ص653)

دعا کے لئے جب درد سے دل بھر جاتا ہے اور سارے حجابوں کو توڑ دیتا ہے اس وقت سمجھنا چاہئے کہ دعا قبول ہو گئی۔ (ص653)

یہ اسم اعظم ہے اس کے سامنے کوئی انہونی چیز نہیں۔ (ص653)

ایک خبیث کے لئے جب دعا کے ایسے اسباب میسر آجائیں تو یقیناً وہ صالح ہو جاوے۔ بغیر دعا کے وہ توبہ پر بھی قائم نہیں رہ سکتا۔ (ص653)

جب دعائیں انتہا تک پہنچتی ہیں تو ایک شعلہ نور کا اس کے دل پر گرتا ہے جو اس کی ساری خباثتوں کو جلا کر تاریکی دور کر دیتا اور اندر ایک روشنی پیدا کرتا ہے۔ (ص653)

ساری عقدہ کشائیاں دعا سے ہوتی ہیں۔ (ص653)

(دین) کی صداقت اور حقیقت دعا ہی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے۔ (ص653)

اگر دعا نہیں تو نماز بے فائدہ اور زکوٰۃ بے سود۔ (ص653)

حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔ (ص653)

دعا کے لوازمات یہ ہیں کہ اس میں رقت ہو اضطراب اور گدازش ہو جو دعا عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے۔ (ص653)

اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے دعا ہی کی ضرورت ہے۔ (ص653)

دعا کرتے رہو خواہ کیسی ہی بیدلی اور بے ذوقی ہو۔ (ص653)

دعا کے ساتھ مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتا ہے۔ (ص654)

دعا ایک استقلال اور مداومت کو چاہتی ہے۔ (ص654)

سچی دعاؤں سے کام لیتا ہے تو آخر اللہ تعالیٰ اس کو نجات دے دیتا ہے۔ (ص654)

دعا بھی کوئی معمولی چیز نہیں۔ (ص654)

دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت سی صورت واقع ہو جاوے۔ (ص654)

انسان اپنے آپ کو گناہوں سے پاک صاف کرنے کی دعا کرے۔ (ص654)

ساری دعاؤں کا اصل اور جزیہی دعا ہے۔ (ص654)

جس کو خدا کا جلوہ دیکھنا ہو اسے چاہئے کہ دعا کرے۔ (ص655)

دعا عمدہ شئے ہے اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے۔ (ص655)

دعا نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے۔ (ص655)

جو دعا سے منکر ہے وہ خدا سے منکر ہے۔ (ص655)

صرف ایک دعا ہی ذریعہ خداشناسی کا ہے۔ (ص655)

بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ (ص656)

دعا کے ذریعہ ہی انسان خدا کے نزدیک ہوتا ہے۔ (ص656)

جب مومن کی دعا میں پورا اخلاص اور انقطاع پیدا ہو جاتا ہے تو خدا کو بھی اس پر رحم آجاتا ہے۔ (ص656)

دعا ایک زبردست طاقت ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے۔ (ص656)

یقیناً سمجھو دعا بڑی دولت ہے۔ (ص656)

جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہیں آئے گی۔ جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح جو خود بے ہتھیار ہے۔ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ (ص656)

دوسرے مذاہب کو دعا کی حقیقت کی کچھ خبر نہیں۔ (ص657)

دعا (دین) کا خاص فخر ہے۔ (ص657)

یاد رکھو یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں۔ (ص657)

دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح آستانہ الوہیت پر گرتی ہے۔ (ص657)

لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں۔ (ص657)

دعا کرتے وقت بیدلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے۔ (ص657)

اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا پورا اثر نہ دکھائے۔ (ص657)

میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے۔ (ص657)

جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ آسان کر دیتا ہے۔ (ص657)

میں سچ کہتا ہوں دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی؟ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ شخص جس کو دعا پر ایمان ہے۔ (ص657)

خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ (ص658)

دعا کرنے والا تقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جاوے گا۔ (ص658)

فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے۔ (ص658)

طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔ (ص658)

ہماری جماعت کو ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔ (ص658)

یہی دعا تو ہے جس پر (مومنوں) کو ناز کرنا چاہئے۔ (ص658)

یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔ (ص658)

انسان اپنی دنیوی ضروریات کے واسطے بھی دعا کرے۔ (ص658)

دعا کے ٹھیک ٹھکانہ پر پہنچنے کے واسطے کسی قدر توجہ اور محنت درکار ہے۔ (ص659)

دعا کرنا ایک قسم کی موت کا اختیار کرنا ہے۔ (ص659)

دعا اور توجہ میں ایک روحانی اثر ہے۔ (ص659)

دعا کے ذریعہ سے عمریں بڑھ جاتی ہیں۔ (ص659)

دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ کوئی ایسی چیز عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔

دعا کرنے میں صرف تضرع کافی نہیں ہے۔ اس وقت تک دعا کو دعا نہیں کہہ سکتے جب تک کسی دعا میں پوری روحانیت داخل نہ ہو۔ (ص660)

دعاؤں کی قبولیت کے لئے اس روحانی حالت کی ضرورت ہے۔ (ص661)

دعائیں اس کثرت سے منظور ہوتی ہیں کہ گویا دنیا کو پوشیدہ خدا دکھا دیتا ہے۔ (ص661)

یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی۔ (ص661)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ (ص661)

ان کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے۔ (ص661)

قبول دعا کے لئے بھی چند شرائط ہوتی ہیں۔ (ص661)

دعا کرانے والے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کو مدنظر رکھے۔ (ص661)

دعا کے لئے باب استجابت کھولا جاتا ہے۔ (ص661)

جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا کی آزمائش کرتا ہے۔ (ص661)

دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے۔ (ص661)

جب تک دعا کرانے والا اپنے اندر ایک صلاحیت اور اتباع کی عادت نہ ڈالے دعا کارگر نہیں ہو سکتی۔ (ص662)

وہی دعا مفید ہوتی ہے جبکہ دل خدا کے آگے پگھل جاوے۔ (ص664)

جو مخلوق کا حق دباتا ہے اس کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ (ص664)

(مومنوں) کی بڑی خوش قسمتی ہے ان کا خدا دعاؤں کو سننے والا ہے۔ (ص664)

اگر قبولیت دعا نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ کی ہستی پر بہت سے شکوک پیدا ہو سکتے تھے۔ (ص664)

جو دعا اور اس کی قبولیت پر ایمان نہیں لاتا وہ جہنم میں جائے گا۔ (ص665,664)

اس وقت تک دعا کرتا رہے جب تک خدا اس کے دل میں یقین نہ بھر دے۔ (ص665)

آدمی کبھی دعا سے فیض نہیں اٹھا سکتا جب تک وہ صبر میں حد نہ کر دے۔ (ص665)

دعا بڑی عجیب چیز ہے۔ دعا کرنے والا کبھی تھک کر مایوس نہ ہو جاوے۔ (ص666)

دعا میں بڑے بڑے مراحل اور مراتب ہیں۔ (ص667)

ناواقفیت کی وجہ سے دعا کرنے والے اپنے ہاتھ سے محروم ہو جاتے ہیں۔ (ص667)

مدت دراز تک انسان کو دعاؤں میں لگے رہنا پڑتا ہے۔ (ص667)

دعا کرنے والا اپنی ضعیف الایمانی سے دعا کو مسترد کروالیتا ہے۔ (ص669)

جو لوگ بے صبری اور بدظنی سے کام لیتے ہیں وہ اپنی دعا کو رد کروالیتے ہیں۔ دعاؤں کی قبولیت پر ہمارا ایمان ہے۔ (ص670)

دعا کرانے والے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی اصلاح کرے۔ (ص670)

یہ ضروری ہے کہ جس سے دعا کرتا ہے اس پر کامل ایمان ہو۔ (ص671)

میں کہتا ہوں کہ دعا جیسی کوئی چیز نہیں۔ (ص672)

جب دعا سے باز نہیں آتا اس میں لگا رہتا ہے تو آخر قبول ہو جاتی ہے۔ (ص672)

اصل دعائیں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کرنی چاہئیں۔ (ص672)

دعا قبول نہیں ہوتی جو نری دنیا ہی کے واسطے ہو۔ (ص672)

عمدہ دعا یہ ہے کہ خدا کی رضامندی اور گناہوں سے نجات حاصل ہو۔ (ص673)

دعا یہ ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ ہم سے گناہوں کو جو دل کو سخت کر دیتے ہیں دور کر دے۔ (ص673)

میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہوگی۔

میرے نزدیک بڑا چارہ دعا ہی ہے۔ (ص673)

دعاؤں کے لئے گوشہ نشینی کی بڑی ضرورت ہے۔ (ص673)

دعا وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ کی فتح کے لئے آسمان سے دیا گیا ہے۔ (ص673)

مسیح موعود دعا اور بارگاہ رب العزت میں تضرعات کے ذریعہ سے ہی فتح حاصل کرے گا۔ (ص673)

اللہ تعالیٰ نے اپنی تقدیر کو مضطر اور دکھی انسان کی دعا سے وابستہ کیا ہے۔ (ص674)

قبولیت دعا کے لئے شرائط

حضرت مسیح موعود دعا کی قبولیت کے لئے چار شرائط بیان فرماتے ہیں:۔

فرمایا: قبولیت دعا کے واسطے چار شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔ تب کسی کے واسطے دعا قبول ہوتی ہے۔

شرط اول: یہ ہے کہ اتقا ہو یعنی جس سے دعا کرائی جاوے وہ دعا کرنے والا متقی ہو۔

دوسری شرط: قبولیت دعا کے واسطے یہ ہے کہ جس کے واسطے انسان دعا کرتا ہو اس کے لئے دل میں درد ہو۔

تیسری شرط: یہ ہے کہ وقت اصفی میسر آوے ایسا وقت کہ بندہ اور اس کے رب میں کچھ حائل نہ ہو۔

چوتھی شرط: یہ ہے کہ پوری مدت دعا کی حاصل ہو یہاں تک کہ خواب یا وحی سے اللہ تعالیٰ خبر دے۔ محبت و اخلاص والے کو جلدی نہیں چاہئے بلکہ صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہئے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول ص663)

فضل وکرم کی دعا

اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا۔ اس وقت مجھے کوئی نہ روک سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے تو ایسا نور اس پر نازل کر کہ تیرا انس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے تو ایسا فضل کر میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جاملوں۔ (ص431)

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام کرے گا تو وہ دیکھے گا ایک وقت اس پر آئے گا کہ اسی بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی۔ (ص431)

کس کی دعا ضائع نہیں جاتی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’ایسا مومن جو اپنے رب سے اور اس کی قضاء پر ہر حال میں راضی ہو اور اپنے تمام معاملات کو اس کے سپرد کر دے اور جب اسے محبوب کے دیار میں پاک دل مضبوط عزیمت اور واضح سچائی کے طفیل داخل کیا جا چکا ہو تو وہ اپنے نفس کو کسی قسم کے گناہ سے بھی میلا نہ کرے یہ وہ لوگ ہیں جن کی دعائیں کبھی ضائع نہیں جاتیں اور جن کی عاجزانہ التجائیں کبھی رد نہیں ہوتیں‘‘۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول ص675)

مکرم سید سعید الحسن شاہ صاحب نائب امیر و مربی انچارج گیمبیا

جماعت احمدیہ گیمبیا کا 38 واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گیمبیا کو امسال مورخہ 11 تا 13 اپریل 2014ء کو اپنا 38 واں جلسہ سالانہ مسرور سکول کے احاطے میں بڑی کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے کے لئے دعوت نامے بڑے وسیع پیمانہ پر بذریعہ اخبارات ریڈیو اور ٹی وی پر کئی دن پہلے سے انگریزی، عربی اور مقامی زبانوں میں مشتہر ہو رہے تھے۔ نیز دارالحکومت اور ملک کے مختلف حصّوں میں جلسہ سالانہ کے عربی اور انگریزی پوسٹرز آویزاں کئے گئے تھے۔ جماعت کی ایک ٹیم نے بھی ملک کی اہم شخصیات سے رابطے کئے اور جلسے پر مدعو کیا۔ لجنہ کے ایک وفد نے ملک کی وائس پریذیڈنٹ محترمہ ڈاکٹر عائشہ نجائی سیڈی سے ملاقات کی جس میں انہوں نے جماعت کا تعارف کرایا اور انہیں جلسہ پر مدعو کیا جو انہوں نے قبول کر لی۔ اس دفعہ جلسہ کا مرکزی خیال یا تھیم ’’حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم امن کا پیغامبر‘‘ تھا۔

جلسہ سالانہ کا آغاز

اللہ کے فضل سے جلسہ کے تینوں دن نماز تہجد باجماعت کا اہتمام ہوتا رہا اسی طرح درس القرآن و درس الحدیث کا بھی التزام رہا۔

جمعۃ المبارک کا انتظام جلسہ گاہ میں ہی کیا گیا تھا تاکہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دور دراز علاقوں سے آنے والے احمدی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دیدار سے بہرہ مند ہوں اور غیر از جماعت احباب بھی امام وقت کا دیدار کر سکیں۔ الحمد للہ بہت بڑی تعداد میں احباب نے براہ راست خطبہ جمعہ سنا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ سننے کے بعد مقامی جمعہ ادا کیا گیا۔ پرچم کشائی کی تقریب کے بعد پہلے سیشن کا آغاز ہوا جس میں مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا۔

بعد ازاں مندرجہ ذیل مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا: گورنر Honourable LRR، پیراماؤنٹ چیف Alh Salif Pouya، نومبائعین کے نمائندے Demba Sanyang، مکرم Hassum Ceesay of Mamut، چیف آف کیانگ ایریا Demba Fana Sanyang، مکرم Alh Mamdou Njie مسرور سکول کے علاقے کے الکالی اور مختلف علاقوں کے الکالی شامل ہیں اکثریت نے تعلیم اور صحت کے ساتھ ساتھ دین سکھانے کے سلسلہ میں جماعت کے کردار کو اجاگر کیا اور کہا کہ احمدیت نے پورے ملک کو دین سکھایا ہے اس لئے جماعت کی ان خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ایک نومبائعین کے نمائندہ نے کہا کہ آج نماز جمعہ میں تلاوت قرآن اور خطبہ جمعہ میں اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر نے ثابت کیا کہ اصل راستہ احمدیت کا راستہ ہے اور الحمد للہ وہ خوش ہیں کہ انہوں نے اس راستہ کو اختیار کیا۔

اس سیشن میں تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات میں میڈلز، تعلیمی سرٹیفکیٹ، قرآن کریم اور نقد رقم بطور انعام دیئے گئے۔

جلسہ کے دوسرے دن تربیتی موضوعات پر مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں: ’’رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم انسانی حقوق کے محافظ‘‘ از خاکسار ’’دین حق امن کا حقیقی راستہ‘‘ از Mr. Kemo Soko سابق صدر خدام الاحمدیہ۔ ’’حضرت مسیح موعود کے دعاوی‘‘ از مکرم استاد Ebrahim Bah ’’Khilafat Unifying Force خلافت قوت متحدہ‘‘ از مکرم Fabakary Kalleh

دوسرے دن لجنہ کا علیحدہ پروگرام ہوا جن میں مندرجہ ذیل عناوین پر تقاریر ہوئیں: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ، خواتین کی مالی قربانیاں دین حق اور اطاعت، ’’جنت زمین پر‘‘ ہفتے کی رات جلسے کا آخری سیشن ہوا۔ جس میں مکرم امیر صاحب نے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

نمائش

جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک نمائش بھی لگائی گئی۔ امسال لارڈ ایوبری لائبریری میں نمائش لگائی گئی لارڈ ایوبری برطانیہ کی مشہور شخصیت ہیں جو انسانی حقوق کے حوالے سے جانی پہچانی جاتی ہے مکرم لارڈ ایوبری حضور ایدہ اللہ کے دست مبارک سے پیس ایوارڈ لے چکے ہیں انہی کے نام پر مسرور سکول میں سائنسی کتب پر مشتمل لائبریری موجود ہے۔ اس نمائش میں جماعت سے متعلق معلومات دی گئیں۔ نیز قرآن کریم اور کتب سلسلہ بھی نمائش میں دکھائی گئیں۔

میڈیا کوریج

جلسہ سالانہ کو میڈیا نے غیر معمولی کوریج دی۔ دو ریڈیو سٹیشنز نے جلسہ کی کارروائی براہ راست لائیو نشر کی نیشنل ٹی وی اور ریڈیو نے جلسہ کی خبر پہلی اہم خبر کے طور پر دکھائی اور سنایا۔ اسی طرح چھ مقامی زبانوں میں جلسے کی کارروائی کی خبر نشر ہوئی۔ دیگر پرائیویٹ ریڈیو سٹیشنز نے بھی جلسہ کی خبر نشر کی۔ نیشنل اخبارات نے جلسہ کی باتصویر خبریں شائع کیا بعض نے سرورق پر جلسہ کی تصاویر کو شائع کیا۔

مہمانوں کے تاثرات

ایک غیر احمدی خاتون جب جلسہ سے واپس جا رہی تھی تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئیں تھیں۔ ایک غیر از جماعت دوست جلسہ میں شرکت کے بعد کہنے لگے: اگر احمدی (۔) نہیں ہیں تو بتاؤ کون (۔) ہے؟ ایک آفیسر کہنے لگے کہ جلسے میں آنے سے پہلے کے تاثرات اور اب کے سو فیصد مختلف ہیں۔

ایک اور غیر از جماعت دوست کہنے لگے یہ جلسہ دوسرے لوگوں سے مختلف ہے کیونکہ یہاں عورتیں اور مرد علیحدہ علیحدہ اپنے پروگرام کر رہے ہیں۔ اور پردے کی وجہ سے اکٹھے ہونے کا کوئی امکان نہیں۔ کہنے لگے جب سے وہ جلسے میں آئے ہیں یہ نوٹ کر رہے ہیں کہ عورتیں کہیں بھی مردوں سے مکس نہیں ہو رہیں۔ اور گیمبیا کے ماحول کے لحاظ سے یہ غیر معمولی بات ہے۔

بہت سارے نو مبائعین کے تاثرات ناقابل بیان تھے انہوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جلسہ اٹینڈ کر کے ہی انہیں صحیح رنگ میں معلوم ہوا ہے کہ احمدیت ہی حقیقی (دین) ہے کیونکہ آپ لوگوں کے قول و فعل میں تضاد نہیں۔

جلسہ میں شریک احباب وحاضری

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ میں مختلف ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ نیز اندرون ملک سے بھی اہم شخصیات شامل ہوئیں۔ امیر صاحب سینیگال مع وفد، مشنری انچارج گنی بساؤ، مختلف علاقوں کے سربراہ، ڈسٹرکٹ چیف، گاؤں کے سربراہ جو الکالی کہلاتے ہیں، مختلف علاقوں کے امام نیز سرکاری افسران وغیرہ۔

اللہ کے فضل سے اس دفعہ جلسہ کی حاضری نئی جگہ ہونے کے باوجود غیر معمولی تھی اور سات ہزار پانچ صد سے زائد احمدی و غیر از جماعت مرد و زن جلسہ میں شریک ہوئے۔

آخر پر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد پیاسی روحوں کو احمدیت کی آغوش میں لائے اور ہمارے جلسوں کی تعداد ہزاروں کی بجائے لاکھوں میں پہنچ جائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 مئی 2014ء)

☆......☆......☆

مکرم راجہ مسعود صاحب۔ لندن

والد مکرم راجہ محمد نواز صاحب آف ڈلوال

میرے والد مکرم راجہ محمد نواز صاحب کا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے فدائیت، بے تکلفی اور پیار و محبت کا تعلق تھا۔ حضور انور بہت شفقت فرماتے اور آپ کا بہت خیال رکھتے۔ جس زمانے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد، مری، ایبٹ آباد وغیرہ تشریف لے جاتے تھے۔ حضور انور راستہ میں کلر کہار تھوڑی دیر کے لئے آرام فرماتے۔ کلر کہار سرکاری ریسٹ ہاؤس کی بکنگ اور دیگر تمام انتظامات آپ کے سپرد ہوتے۔ ایک مرتبہ قریب کی جماعتوں کو حضور انور کی آمد کا علم ہونے پر کثیر تعداد میں احباب جماعت حضور انور کی زیارت کے لئے آگئے۔ ایک جماعت سپیشل بس لے کر آگئی۔ دوپہر کے کھانے کا وقت تھا۔ آپ نے صرف قافلے اور حضور انور کے لئے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ اچانک اتنی تعداد میں مہمان آنے پر طبعاً آپ کو کچھ گھبراہٹ ہوئی۔ آپ نے حضور انور کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ حضور انور نے فرمایا:

''کھانا کھلانا شروع کر دیں اللہ برکت ڈال دے گا''۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے کھانے میں برکت ڈال دی اور وہ کھانا جو محض قافلے کے افراد کے لیے پکا تھا نہ صرف سب مہمانوں نے کھایا بلکہ بچ بھی گیا۔

آپ حضور انور کی خدمت میں مچھلی اور دیگر شکار بھی بھجواتے۔ خط میں تفصیل درج ہوتی کہ کہاں اور کس وقت شکار کیا گیا اور شکار کے کتنی دیر بعد شکار کا پیٹ صاف کیا گیا وغیرہ۔ آپ شہد کے موسم میں اپنی موجودگی میں بڑی مقدار میں چواسیدن شاہ کے اردگرد کے جنگلوں سے شہد اترواتے۔ حضور انور کو یہ شہد بہت پسند تھا۔ آپ حضور انور کی خدمت میں تحفۃً شہد بھجواتے۔ آپ ایک مرتبہ ملاقات کے لئے گئے، میں بھی ساتھ تھا۔ دوران ملاقات حضور انور نے فرمایا لگتا ہے آپ کے علاقہ کی شہد کی مکھیوں نے شہد بنانا چھوڑ دیا ہے۔ ان کو علم نہیں میرا شہد ختم ہونے والا ہے۔ آپ بات سمجھ گئے گھر جاتے ہی حضور انور کی خدمت میں شہد بھجوا دیا۔

حضور انور شوگر کے مریض تھے۔ آپ حضور انور کی خدمت میں جہلم کمپنی باغ کا ایک خاص آم بھجواتے جس کی خوشبو اور ذائقہ آم جیسا تھا لیکن مٹھاس نہیں ہوتی تھی۔ آپ حضور انور کی پسندیدہ چیزوں کی تلاش میں رہتے۔ معلوم ہونے پر کہ حضور انور جنجر کے بسکٹ پسند فرماتے ہیں آپ حضور کی خدمت میں جنجر کے بسکٹ پیش کرتے۔

خلفاء سے بہت پیار اور فدائیت کا تعلق تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے بعد ہر سال جلسہ پر لندن تشریف لاتے۔ آپ کو معلوم ہوا یا کسی نے ذکر کیا کہ حضور انور کو جامن پسند ہیں۔ اگلے سال لندن آنے سے ایک روز قبل شام کے وقت کلر کہار باغ سے تازہ جامن اتروائے۔ راولپنڈی آکر رات کے وقت میزبان کی فریج میں رکھ دیے تاکہ تازہ رہیں۔ صبح جب اسلام آباد ہوائی جہاز پر سوار ہوئے تو ایئر ہوسٹس سے کہہ کر ہوائی جہاز کی فریج میں رکھوا دیئے۔ لندن ہیتھرو ایئر پورٹ سے سیدھے پرائیویٹ سیکرٹری آفس آکر حضور انور کی خدمت میں بھجوا دیئے۔ بعد میں ملاقات کے دوران حضور انور نے فرمایا ایسے لگتا تھا کہ جامن ابھی تازہ تازہ اترے ہیں۔ جامن تو اتنا لمبا سفر کرنے کے بعد تروتازہ نہیں رہتا۔ یہ تروتازہ کس طرح پہنچے۔

آپ کلر کہار میں اپنی موجودگی میں سہ آتشہ عرق گلاب کشید کراتے اور خلفاء کی خدمت میں تحفۃً پیش کر کے دعائیں لیتے۔ آپ کی وفات کے بعد خاکسار نے پاکستان سے حضور انور کی خدمت اقدس میں عرق گلاب بھجوایا تو اس کے جواب میں حضور انور نے تحریر فرمایا:

آپ کی طرف سے عرق گلاب مل گیا ہے۔ اس عرق گلاب کے ساتھ آپ کے ابا جان کی محبت کی خوشبو بھی ساتھ آجاتی ہے۔ انہوں نے یہ سلسلہ شروع کیا تھا۔ ایک اور خط میں حضور انور تحریر فرماتے ہیں:

''عرق گلاب کا نایاب تحفہ ملا جسے آجکل افطاری کے وقت استعمال کرتا ہوں تو گلاب کی خوشبو آپ کے ابا جان کی یاد کی خوشبو بن جاتی ہے''۔

آپ کتنے خوش نصیب تھے جن کی یاد حضرت خلیفۃ المسیح کو افطاری کے وقت آجاتی ہے۔

ہر سال گرمی کے موسم میں لوکاٹ کا پھل حضرت خلیفۃ المسیح اور دوستوں کی خدمت میں بھجوانا آپ کا معمول تھا۔ ایک خط میں حضور انور نے خاکسار کو تحریر فرمایا:

''آپ کی خواہش کے مطابق عرق گلاب بروقت مل گیا تھا۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔ لوکاٹ تو غالباً مشکل ہوگا کیونکہ لوگ عموماً ربوہ سے جاتے ہیں جب تک آپ کو پتہ چلے گا لوگ آچکے ہوں گے البتہ منگلا صاحب کو تاکید کر دیں کہ بروقت اطلاع کر دیں۔ لیکن لوکاٹ ایسی بھیجیں جیسی آپ کے ابا جان بھیجا کرتے تھے۔ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے''۔

ایک مرتبہ گھر میں جلسہ سالانہ کے ایام میں جلسہ سے ایک روز قبل تک گھر میں نہ کوئی مہمان آیا نہ کسی نے آمد کی اطلاع کی جس پر آپ کو سخت گھبراہٹ تھی۔ آپ کی حالت دیکھنی مشکل تھی۔ ہر لمحہ استغفار اور درود شریف پڑھنے میں گزر رہا تھا۔ بار بار گول بازار اور بس کے اڈے پر جاتے کہ کوئی واقف مل جائے تاکہ جلسہ کے مبارک ایام میں گھر جلسہ کے مہمانوں کی برکت سے خالی نہ رہے۔ اللہ مہربان ہوا شام تک گھر آپ کے دوستوں اور مہمانوں سے بھر گیا۔ آپ بہت مہمان نواز تھے۔ جلسہ کے ایام میں صبح تہجد کے وقت مہمانوں کو Bed Tea مل جاتی تھی۔ جو مہمان تہجد کی نماز نہیں پڑھتے تھے ان کے لئے فجر کی نماز میں جانے سے قبل تھرماس میں چائے رکھ دیتے تھے۔ جلسہ کے مہمانوں کے لئے صبح کا ناشتہ پراٹھا، آملیٹ، ڈیری فارم کا مکھن، گھر کا اچار اور ساتھ گرم گرم چائے ہوتی تھی۔

آپ کا اللہ کے انعامات پر شکر گزاری کا اپنا ہی رنگ تھا۔ مجھے یاد ہے جب آپ نے چواسیدن شاہ والا پہلا مکان بنایا اس وقت جب کمرے کی بنیاد زمین سے باہر نکل آئی (Plinth Level تک) تو آپ جائے نماز بچھا کر شکرانے کے نفل ادا کرتے اور نماز کی جگہ تبدیل کرتے جاتے۔ اس طرح ایک انچ جگہ بھی ایسی نہ رہتی جس پر آپ نے شکرانے کے نفل ادا نہ کئے ہوں۔ آپ بیکار نہ بیٹھتے اور نہ ہی وقت ضائع کرتے۔ اپنے آپ کو مصروف رکھتے۔

آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ حالات حاضرہ سے باخبر رہتے۔ آپ نافع الناس، علاقے میں بااثر اور اچھی شہرت رکھنے والی ایک معزز شخصیت تھے۔ مولیٰ کریم اس پیارے وجود کو غریق رحمت کرے جسے جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں سٹیج پر حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت نصیب ہونے کی وجہ سے اللہ کے قرب کی راہیں اختیار کرنے کی توفیق ملی اور خلافت کی غلامی میں انجام بخیر کو پہنچا۔ آمین

☆............☆............☆

مکرم چوہدری محمد احمد منیر صاحب ناروے

ہمارے خاندان میں احمدیت

خاکسار کے محترم دادا الحاج چوہدری اللہ بخش صاحب آف بہلولپور چک نمبر 127 ر۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد کے رہنے والے تھے۔ جو اپنی برادری میں بڑی عزت واحترام اور رعب وعزت والے تھے۔ عقیدۃً اہل سنت اور ایک بیدار سوچ کے مالک تھے۔ آپ حج کا فریضہ ادا کرنے کے بعد واپس لوٹے۔ گاؤں بہلولپور میں حضرت بابا جی چوہدری عبداللہ خان صاحب ذیلدار احمدی تھے اور 313 رفقاء احمد میں سے تھے۔ موصوف بابا جی نے خاکسار کے دادا جان کے احمدی ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ سے پرسوز دعائیں کیں۔ آخر اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ دادا جان چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بابرکت ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت کی بے نظیر نعمت کو پایا۔ آپ کے احمدی ہونے کے ساتھ گاؤں میں احمدیت کی مخالفت ہونا بند ہوگئی اور گاؤں نیز علاقہ میں مربیان اور علماء احمدیت کا ورود ہوا اور دعوت الی اللہ شروع ہوگئی۔

دادا جان چوہدری حاجی اللہ بخش صاحب علاقہ کے زمیندار اور سانگلہ ہل میں کمیشن ایجنٹ اور آڑھت کا کاروبار کرتے تھے۔ اور اپنے اخلاق و کردار اور غریب پروری کے باعث علاقہ اور برادری میں بھی بڑے ہردلعزیز اور معزز شمار ہوتے تھے۔ آپ کی شادی حضرت چوہدری محمد دین صاحب کاہلوں سربراہ نمبردار چھور چک نمبر 117 ضلع شیخوپورہ کی ہمشیرہ محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ سے ہوئی جو موصیہ تھیں۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک بیٹی اور 6 بیٹے عطا فرمائے۔ سب خدمت دین میں مشغول ہیں۔

خلیفۂ وقت کا منشاء

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کراچی میں تھے جب آپ کو حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے پیغام ملا کہ فوری طور پر ڈھاکہ بنگلہ دیش روانہ ہو جائیں کیونکہ وہاں پر جماعتی حالات ٹھیک نہیں ہیں وہاں جا کر ان کی راہنمائی کریں۔ یاد رہے کہ اس وقت بنگلہ دیش پاکستان کا حصہ تھا۔ ڈھاکہ جانے کے لئے ہوائی جہاز کا پتہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ کوئی جگہ نہیں ہے چانس پر ٹکٹ حاصل کیا گیا۔ احباب کی تمام تر کوششوں کے باوجود جب کوئی سیٹ نہ مل سکی تو آپ کو مشورہ دیا گیا کہ آپ اگلے جہاز پر کچھ دن بعد ڈھاکہ چلے جائیں مگر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے فرمایا کہ جب خدا کا خلیفہ مجھے فوراً ڈھاکہ جانے کا حکم دے رہا ہے تو میں کیونکر اس میں تاخیر کر سکتا ہوں۔ چنانچہ آپ اپنا سامان لے کر ائیرپورٹ (Air Port) پہنچ گئے جبکہ سیٹ کنفرم نہیں تھی۔

کچھ دیر انتظار کے بعد ائیرپورٹ (Air Port) کی انتظامیہ نے اعلان کر دیا کہ ڈھاکہ جانے والا جہاز روانگی کے لئے تیار ہے یہ سننے پر تمام وہ لوگ جو چانس پر جانے کے لئے آئے ہوئے تھے مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔ مگر حضرت میاں صاحب اس یقین کے ساتھ وہاں موجود رہے کہ یہ جہاز مجھے ضرور لے کر جائے گا۔ کیونکہ خلیفہ وقت کا منشاء یہ ہے کہ میں فوراً ڈھاکہ جاؤں۔ چنانچہ آپ انتظار میں ہی تھے کہ اعلان کیا گیا کہ ڈھاکہ جانے والے جہاز میں ایک شخص کی جگہ خالی ہے اگر کسی مسافر کے پاس ٹکٹ ہے تو فوراً رپورٹ کرے۔ آپ نے فوراً پیش قدمی کی اور اسی جہاز میں ڈھاکہ روانہ ہوئے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایک ناممکن کام کو خلیفہ وقت کی توجہ اور برکت سے ممکن بنا دیا۔

(النور، خلافت نمبر مئی 2009ء ص33۔ از جماعت احمدیہ امریکہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم جاوید احمد بسمل صاحب سیکرٹری اشاعت دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سیف اللہ خالد چودھری صاحب نیو جرسی امریکہ کو 6 جون 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام سلیمان ولی اللہ رکھا گیا ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت اسے وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم حافظ چوہدری سمیع اللہ وڑائچ صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو امریکہ کا پوتا، مکرم چوہدری شاہد سلطان صاحب ونگ بھلوال کا نواسہ، ددھیال کی طرف سے مکرم چوہدری عطاء اللہ وڑائچ صاحب اور ننھیال کی طرف سے مکرم چوہدری نبی احمد صاحب 9 چک پنیار کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، درازی عمر والا، جماعت اور والدین کیلئے قابل فخر، باعث عزت اور بنی نوع انسان کے لئے نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ راشدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید تبسم صاحب دارالعلوم غربی شاء ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم منیب احمد میر صاحب ولد مکرم عبدالرشید تبسم صاحب سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور بہو مکرمہ فریحہ خان صاحبہ کو مورخہ 12 جون 2014ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت عفیفہ منیب نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم میر عبدالرحیم صاحب حال جرمنی کی نسل سے ہے اور مکرم صالح محمد خان صاحب آف بیلجیم ولد مکرم فتح محمد خان صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی سے رکھے اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد صاحب صدر حلقہ گلزار ہجری کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی تائی جان محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد صاحب مرحوم گلشن عمیر کراچی کافی عرصہ سے بوجہ فالج چلنے پھرنے سے قاصر ہیں اور صاحب فراش ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا کرے اور تمام مشکلات، پریشانیاں اور بیماریاں دور فرمائے۔ آمین

ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ مجلس نابینا ربوہ کی ملاقات

مورخہ 18 جون 2014ء کو نماز عصر کے بعد کیفے ٹیریا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں محترم جنرل (ر) ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری صاحب ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے ساتھ مجلس نابینا ربوہ کی ایک ملاقات ہوئی۔ یہ تقریب ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم ڈاکٹر محمد مسعود الحسن صاحب نوری نے ایک تفصیلی لیکچر دیا جس میں انہوں نے صحت مند اور کامیاب زندگی گزارنے کے سنہری اصول بیان کئے اور انسانی حواس خمسہ پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بعدہ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کے ساتھ ممبران مجلس نابینا کے انفرادی اور گروپ فوٹو ہوئے۔ تمام ممبران مجلس اور دیگر شرکاء کی خدمت میں محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی طرف سے ایک ایک خوبصورت شرٹ کا تحفہ پیش کیا گیا۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب نے مہمان خصوصی اور شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ضلعی تربیتی پروگرام حافظ آباد

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ 4 مئی 2014ء کو حافظ آباد شہر میں ایک ضلعی تربیتی اجلاس زیر صدارت محترم مدثر احمد صاحب ناظم تشخیص جائیداد ربوہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب امیر ضلع حافظ آباد نے مرکزی مہمانان گرامی کا تعارف کروایا۔ مہمان خصوصی نے نظام وصیت کی اہمیت بیان کی اور ضلع کی جماعتوں کا جائزہ پیش کیا۔ اور شرکاء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اس کے بعد مکرم عبدالوہاب صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ اور مکرم عبدالقیوم صاحب نمائندہ وقف جدید نے تربیتی امور پر تقاریر کیں۔ آخر میں محترم امیر صاحب ضلع حافظ آباد نے سفارشات شوریٰ 2014ء پر موثر رنگ میں عمل درآمد پر زور دیا۔ مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی۔ کل حاضری 70 تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مرکزی ہدایات پر موثر رنگ میں عملدرآمد کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

ولادت

مکرم حفاظت احمد صاحب آئیڈیل برقعہ شاپ ملک مارکیٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ درشہوار صاحبہ اہلیہ مکرم امجد مختار پاشا صاحب G-11/1 اسلام آباد کو شادی کے نو سال بعد مورخہ 20 جون 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تہمینہ امجد نام عطا فرمایا ہے اور ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی منظور فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبداللطیف صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ کی نواسی اور مکرم مختار احمد صاحب مرحوم آف اسلام آباد کی پوتی ہے اور اسی طرح ننھیال کی طرف سے حضرت مولوی فتح علی صاحب آف چکوال رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر والی، نیک، خادمہ سلسلہ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد زکریا ورک صاحب ٹورانٹو کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے دوست مکرم فضل الرحمن عامر صاحب ٹورنٹو کی بیٹی مکرمہ راشدہ صاحبہ اہلیہ مکرم توصیف جعفری صاحب اوسلو، ناروے کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے شادی کے بارہ سال بعد 19 جولائی 2014ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام انارہ مبارکہ تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم سید منہاس جعفری صاحب کی پوتی اور مکرم عبدالرحمن دہلوی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، خادمہ دین اور نیک بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پاکستان ریلویز کو ریلویز ہیڈ کوارٹر لاہور کیلئے کو آئی ٹی کے شعبہ میں ڈائریکٹر/ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ اپلائی کرنے کیلئے کمپیوٹر سائنسز میں ماسٹر ڈگری/ ایم بی اے (آئی ٹی) اور MIS نیٹ ورکنگ، ڈیٹا بیس میں کم ازکم سات سالوں کی پوسٹ کوالیفکیشن ہونا لازمی ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔

www.pakrail.com

الائیڈ بینک کو آرگنائزیشنل سائیکالوجسٹ کی آسامی کیلئے ماسٹر/ ایم ایس ان سائیکالوجی یا انڈسٹریل/ آرگنائزیشنل سائیکالوجی یا ایچ ای سی سے منظور شدہ ڈگری ہولڈرز سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ مزید تفصیلات اور آن لائن اپلائی کرنے کیلئے وزٹ کریں:

www.abl.com/careers

وفاقی محکمہ کے ہیڈ کوارٹر آفس نیز فیلڈ آرگنائزیشن میں سینئر پرسنل اسسٹنٹ، سینئر اسسٹنٹ، جونیئر پرسنل اسسٹنٹ، ڈیٹا اینٹری آپریٹر، جونیئر اسسٹنٹ، سب اسسٹنٹ اور سٹاف کار ڈرائیور کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

فرہاج فٹ ویئر پرائیویٹ لمیٹڈ کو مارکیٹنگ منیجر ایکسپورٹ، کرسٹل رپورٹ رائیٹر/ ڈیٹا اینالسٹ، ایچ آر منیجر، سافٹ ویئر ڈویلپر، برانڈ کوآرڈینیٹر اور پرچیز اکاؤنٹ ایگزیکٹو کی ضرورت ہے۔

Ajinomoto Co, INC کو فی میل آفس سیکرٹری اور میل مارکیٹ ریسرچر کی ضرورت ہے۔

پاکستان سول ایوی ایشن میں اسسٹنٹ ایئر ٹریفک کنٹرول آفیسرز کی 32 آسامیوں کیلئے بی ایس سی پاس (کم ازکم سیکنڈ ڈویژن مع فزکس اور میتھ) امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 28 سال ہے۔ مزید تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔

www.caapakisatn.com.pk

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکنامکس کو رجسٹرار کی خالی آسامیوں کیلئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے وزٹ کریں:-

www.pide.org.pk/job

سپارکو انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنیکل ٹریننگ کراچی نے اپرنٹس شپ سکیم کے تحت DAE میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے۔ تعلیم کے ساتھ وظیفہ بھی دیا جائے گا۔ ایسے احباب جنہوں نے حال ہی میں میٹرک سائنس کے ساتھ پاس کی ہو اور 70% نمبر حاصل کئے ہوں، درخواست دینے کے اہل ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 19 اور 20 جولائی 2014ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت)

قرارداد تعزیت

بروفات مکرم نصیر احمد انجم صاحب

مکرم نصیر احمد انجم صاحب استاد وصدر شعبہ موازنہ مذاہب جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ مورخہ 12 جولائی 2014ء کو وفات پا گئے۔ مورخہ 19 جولائی 2014ء کو جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ میں ایک قرارداد پاس کی گئی جس میں ان کی جماعتی خدمات اور سیرت وسوانح کا ذکر کیا گیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

گوندل کے ساتھ پچاس سال

گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال

ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ

ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0300-7709458,0301-7979258, 6212758

خلائی حادثات کی تاریخ

☆ سپیس فلائٹ کے دوران حادثے کا شکار ہونے والے پہلے خلا باز ولا دیمیر کو ماروف (Valdimir Komarov) تھے، جو 24/اپریل 1967ء کو پیرا شوٹ کی ناکامی کے باعث موت کا شکار ہو گئے۔ ایک نئے قسم کے سپیس کرافٹ کو اپنے ایک روزہ مشن میں کئی طرح کے مسائل کا سامنا کرنا پڑا جو کہ فضا میں دوبارہ داخلے کے وقت پیراشوٹ کے ٹھیک طور پر نہ کھلنے کے باعث جان لیوا حادثے پر منتج ہوا۔

☆ دوسرا حادثہ سویوز 11 کو 30 جون 1971ء کے روز پیش آیا جس میں سپیس کے ویکیوم کا سامنا ہونے پر تین خلا بازوں کی جان گئی۔ سویوز 11 کے عملہ کو یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب انہوں نے سپیس سیلیوٹ 1 پر تین ہفتے قیام کے بعد واپسی کے لئے رخت سفر باندھا۔ سپیس سٹیشن سے الگ ہوتے وقت سروس موڈیول کا ایک والو حادثاتی طور پر کھلا رہ گیا۔ اس کا پتہ تب چلا جب ریکوری ٹیم نے موڈیول کو کھول کر دیکھا۔ تکنیکی اعتبار سے یہ سپیس میں 100 کلومیٹر سے زیادہ بلندی پر ہونے والا واحد حادثہ ہے جس میں تین خلا باز ہلاک ہوئے۔

☆ تیسرا بڑا حادثہ 28 جنوری 1986ء کو سپیس شٹل چیلنجر کو پیش آیا۔ سپیس شٹل لفٹ آف کے 73 سیکنڈ بعد ایکسٹرنل ٹینک کے پھٹنے سے فضا میں بکھر گئی۔ حادثے کی چھان بین سے پتہ چلا کہ ایک مکینیکل گیس کٹ جسے ''او۔رنگ'' کہتے ہیں میں خرابی پیدا ہو گئی تھی جو حادثے کا باعث بنا۔ ناسا کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ سپیس کرافٹ کے ٹوٹ کر بکھرتے وقت عملہ کے کچھ افراد زندہ تھے اور شاید کسی قدر ہوش میں بھی تھے۔ انہیں ہائپوکسیا یعنی آکسیجن کی کمی کا سامنا کرنا پڑا ہوگا اور اسی وجہ سے شاید انہوں نے ہنگامی آکسیجن کے فنکشن کو آن کرنے کی کوشش بھی کی تھی۔ تاہم 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے کاک پٹ کے پانی کی سطح سے ٹکرانے کے بعد اگر کوئی زندہ بھی تھا تو وہ جان بحق ہو گیا ہوگا۔ اس حادثہ میں 7 خلا باز ہلاک ہوئے۔

☆ سپیس فلائٹ کی تاریخ کا چوتھا بڑا حادثہ یکم فروری 2003ء کو پیش آیا۔ سپیس شٹل کولمبیا اپنے دو ہفتوں پر مشتمل مشن کو مکمل کر کے زمین پر واپس آتے ہوئے چمکتے ستاروں کی مانند ہوا میں بکھر گئی۔ شٹل کے تھرمل پروٹیکشن سسٹم میں خرابی سے شٹل کا بایاں ونگ ناکام ہو گیا جس کے نتیجے میں سپیس کرافٹ کئی ٹکڑوں میں بٹ گئی۔ چھان بین کرنے پر معلوم ہوا کہ لانچ کے دوران ایکسٹرنل فیول ٹینک کے انسولیشن فوم کا ایک ٹکڑا ٹوٹ کر شٹل کے پر سے ٹکرا گیا تھا جس نے ری انفورسڈ کاربن جیسے انتہائی مضبوط میٹریل سے بنا ونگ پینل کو بھی چھید کر رکھ دیا۔ اس حادثہ میں 7 خلا باز ہلاک ہوئے۔

(روزنامہ دنیا 4 جون 2014ء)

ربوہ میں سحر و افطار 26 جولائی

انتہائے سحر	3:45
طلوع آفتاب	5:17
زوال آفتاب	12:15
وقت افطار	7:12

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

26 جولائی 2014ء

6:30 am	درس القرآن 29 جنوری 1998ء
6:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2014ء
4:00 pm	درس القرآن 24 جنوری 1998ء
9:15 pm	راہ ھدیٰ Live

تصحیح

۞ الفضل 25 جولائی 2014ء صفحہ 5 کالم نمبر 3 دوسری سطر میں مجددین میں ''سب سے اعلیٰ مقام'' کی بجائے ''بہت اعلیٰ مقام'' پڑھا جائے۔ نیٹ ایڈیشن میں درستگی کر دی گئی ہے۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

۞ روزنامہ الفضل 16 جولائی 2014ء کے صفحہ 8 کالم ایک پر محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی وفات کی خبر میں آپ کے بطور افسر لنگر خانہ کا عرصہ غلط شائع ہو گیا ہے۔ درست اس طرح ہے۔ 13/اکتوبر 1960ء کو حضرت مصلح موعود نے آپ کو افسر لنگر خانہ مقرر فرمایا۔ 30/اکتوبر 1974ء تک آپ یہ ذمہ داری بجالاتے رہے۔

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

وردہ فیبرکس
وردہ فیبرکس کی طرف سے دنیا بھر کے تمام احمدی بہن بھائیوں کو دلی طور پر عید مبارک
ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ عید سب کے لئے بابرکت کرے اور ہر احمدی کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ جماعت کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

FR-10